

## کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے مغفرت طلب کی ہے؟ تو کہا: ان! اور تمہارے لیے بھی پھر یہ آیت پڑھی: {وَاسْتَغْفِرْ لِذَنِيْكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ} [محمد: 19] (اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حقوق میں بھی)

عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کے ساتھ روتی اور گوشت کھایا یا پھر کہا کہ شرید کھایا۔ ان سے اس بات کو روایت کرنے والا کہا کہنا ہے کہ میں نے ان سے کہا: کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے مغفرت طلب کی ہے؟ تو کہا: ان! اور تمہارے لیے بھی پھر یہ آیت پڑھی: {وَاسْتَغْفِرْ لِذَنِيْكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ} [محمد: 19] (اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حقوق میں بھی) وہ کہتا ہے: پھر میں گھوم کر آپ کے پیچھے آیا اور آپ کے دونوں کندهوں کے بیچ، بائیں مونڈھ کے اوپری حصہ سے قریب مہر نبوت دیکھی وہ بند مٹھی کی طرح تھی، جس پر مسون کی طرح کچھ تل تھے۔

[صحيح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا]

الله کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی عبداللہ بن سرجس کہتا ہے کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کے ساتھ روتی اور گوشت کھایا۔ ان کے شاگرد نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے مغفرت طلب کی ہے، تو کہا کہ ان! ساتھ ہی تمہارے لیے اور تمام ایمان والوں کے لیے بھی کی ہے، کیونکہ اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے ارشاد ہے: {وَاسْتَغْفِرْ لِذَنِيْكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ} [محمد: 19] (اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے حقوق میں بھی) پھر عبد اللہ بن سرجس نے ان کو بتلایا کہ وہ گھوم کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آئے اور آپ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی، جو آپ کے بائیں مونڈھ کے اوپری حصہ سے قریب بند مٹھی کی شکل کی تھی اور جس پر کچھ ابھر ہوئے نشانات تھے جن کا رنگ پورا جسم کے رنگ سے الگ تھا۔ یاد رہے کہ عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ان لوگوں کی حدیثوں کی مخالف نہیں ہے، جنہوں نے مہر نبوت کو گنجلک بال کے با کبوتر کے انڈے سے تشبیہ دی ہے، کیونکہ ان سارے اوصاف کا ایک ساتھ اس میں پایا جانا ممکن ہے۔

